Sarva Shiksha-2015-16 (Free)

سبق-9

نالندہ کی سیر

عظیم آباد [پٹنہ]

مورخہ 26 / جنوری 2012ء

پیاری باجی!

شگفتہ، آداب!

ہم لوگ خیریت سے ہیں امید ہے آپ بھی خیریت سے ہوں گی۔ بہت دنوں بعد آپکا خط موصول ہوا۔ پڑھ کر آپ لوگوں کے احوال معلوم ہوئے۔ آپ کا خط پڑھ کر پُرانی یادیں تازہ ہوگئیں۔ یہ جان کر بے حد خوشی ہوئی کہ آپ بودھ گیا کے سیر پر گئی تھیں۔ آپ کی تحریر سے بودھ گیا کے متعلق ہماری معلومات میں اضافہ ہوا۔ اور یقین جانئے کہ ہمارا دل بھی بودھ گیا کی سیر کے لئے مچل گیا۔

گذشتہ دنوں ہم لوگ بھی نالندہ کی قدیم ترین یونیورسیٹی گھومنے گئے تھے۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہی ہوگا کہ نالندہ پانچویں صدی عیسوی سے بارہویں صدی عیسوی تک ''بودھ مذہب'' کا ایک مخصوص تعلیمی مرکز رہا، جس کے کھنڈرات آج بھی موجود ہیں جو ماضی کی داستان سنا رہے ہیں۔ وہاں پہنچ کر یہ احساس ہوا کہ ہماری وراثت کتنی عظیم ہے۔

گائیڈ نے ہمیں بتایا کہ اس عظیم درس گاہ کی تعمیر گپت حکمراں گپت کمار نے چھٹی صدی عیسوی میں بودھ مذہب کی تربیت و تبلیغ کے لئے کرائی تھی۔ اس نے یہ بھی بتایا کہ یہ دنیا کی پہلی قدیم یونیورسٹی ہے جہاں بیرون ملک سے بھی طلباء واساتذہ کرام علم حاصل کرنے کی غرض سے آتے تھے۔ یہاں چین، جاپان، کوریا، ملیشیا، برما وغیرہ کے طلباء بودھ مذہب کی اعلیٰ تعلیم کیلئے آیا کرتے تھے۔ یہاں بودھ مذہب کے علاوہ اس زمانے میں رائج دیگر علوم وفنون کی بھی پڑھائی ہوتی تھی۔ اس یونیورسیٹی میں داخلہ کیلئے بھی طلباء کو سخت امتحانات سے ہوکر گذرنا پڑتا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ یہاں کے صدر دروازے پر جو محافظ رہا کرتے تھے وہ بھی خاصے عالم ہوا کرتے تھے اور ان کے سوالات کے جوابات دینے والا ہی اس یونیورسیٹی میں داخل ہوتا تھا۔

چینی سیاح ہوئن سانگ نے تقریباً بارہ سال تک نالندہ میں رہ کر بودھ مذہب کے فلسفہ اور دیگر مضامین کا گہرا مطالعہ کیا تھا۔ گائیڈ نے ہمیں یہ بھی بتایا کہ اس قدیم یونیورسٹی میں تقریباً دس ہزار طلباء اور دو ہزار اساتذہ قیام کیا کرتے تھے۔ جن کے قیام وطعام کا انتظام حکمراں کے دو سو قصبوں کی جاگیر کی آمدنی اور دیگر عطیات وعنایات سے پورا کیا جاتا تھا۔

خوش نما قدرتی ماحول میں واقع نالندہ یونیورسٹی کے کھنڈرات میں گھومتے ہوئے مربع نما کمروں، کانفرنس ہال، برآمدے اور استوپ کے علاوہ ہملوگ ایک عمارت کے قریب آئے جو کہ اس یونیورسٹی کا کتب خانہ تھا۔ گائیڈ نے بتایا کہ یہ کتب خانہ نو منزلہ تھا۔ اس کھنڈر کو دیکھ کر میری آنکھیں کھلی کی کھلی رہ

گئیں۔ گائڈ نے مزید بتایا کہ اس نومنزلہ کتب خانہ میں مطالعہ کے لئے ایک بڑا ہال بھی تھا اور مختلف علوم وفنون کی ہزاروں کتب، دستی نسخے، پتوں پر درج تحریریں، محفوظ رہا کرتی تھیں۔ کتب خانے میں اوپر جاتی ہوئی چوڑی سیڑھیاں آج بھی دیکھی جاسکتی ہیں، پکی اینٹ اور مختلف اشیاء سے تیار شدہ موٹی موٹی دیواروں کو دیکھ کر اس قدیم درس گاہ کی عظمت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

گائڈ نے ہم لوگوں کو وہاں کا میوزیم دکھایا جو کہ کھنڈرات کے ٹھیک سامنے ہے۔ اس میوزیم میں کھدائی سے ملنے والے **"نوادرات"** سنبھال کر رکھے گئے ہیں، جسے دیکھ کر ہم لوگوں نے اپنی معلومات میں اضافہ کیا اور لطف اندوز بھی ہوئے۔

سیر کے آخر میں گائیڈ نے ہم لوگوں کو مزید بتایا کہ موجودہ حکومت بہار اس **"قدیم نالندہ یونیورسیٹی"** کو حالاتِ حاضرہ کے پیش نظر نئے سرے سے قائم کرنے کی پہل کر دی ہے، جہاں مختلف علوم وفنون کے علاوہ دورِ جدید کے سائنسی حقائق کا بھی معقول اہتمام ہوگا۔ اس اہم تاریخی اور یادگار کام کو تقویت بخشنے کیلئے اعزازی طور پر میزائل مین سابق صدر جمہوریہ ہند، ڈاکٹر ابوالفاخر زین العابدین عبدالکلام اور ماہر معاشیات نوبل انعام یافتہ ڈاکٹر امرتیہ سین صاحبان مکمل طور پر رہنمائی کر رہے ہیں۔

شگفتہ باجی! یقین جانیے، ان قدیم ترین کھنڈرات اور اس کے گردوپیش کے تاریخی جنگلات اور باغات کو دیکھنے سے ہم لوگوں کو اپنی وراثت اور اپنے تابناک ماضی پر رشک ہوتا ہے۔

باجی! اگر آپ کو کبھی بھی موقع ملے، تو آپ بھی قدیم ترین نالندہ یونیورسیٹی کے کھنڈرات دیکھنے اور وہاں کے تاریخی مقامات کی سیر کرنے ضرور جائیے۔

میری جانب سے افرادِ خانہ کو سلام اور بچوں کو پیار

فقط والسلام

آپ کی مخلص بہن

نصرت

پڑھیے اور سمجھیے:

موصول	:	وصول ہونا۔ حاصل کرنے والا
احوال	:	حال کا جمع۔ موجودہ
یقین	:	بھروسہ
صدی	:	سینکڑہ
ماضی	:	گذرا ہوا زمانہ
داستان	:	کہانی

ذیل کے سوالوں کے جواب دیجیے:

(1) نالندہ یونیورسیٹی کس صدی سے کس صدی تک بودھ مذہب کی مرکزی درسگاہ تھی؟

(2) اس درس گاہ کی تعمیر کس حکمران نے کرائی تھی؟

(3) کن کن ممالک کے طلباء یہاں درس کے لئے آیا کرتے تھے؟

(4) اس درس گاہ میں کس سیاح نے کتنے سال رہ کر بودھ مذہب کا مطالعہ کیا تھا؟

(5) اس درسگاہ میں کتنے طلباء اور کتنے اساتذہ رہا کرتے تھے؟

ذیل کے سوالوں کے جواب صرف ایک جملے میں لکھیں:

(1) نالندا کا قدیم یونیورسیٹی میں قیام کرنے والوں کے لئے کتنے گاؤں بطور جاگیر دیئے گئے تھے؟

(2) قدیم یونیورسیٹی کا کتب خانہ کتنے منزل کا تھا؟

(3) اس یونیورسیٹی کو کس سیاح نے دیکھا ہے؟

(4) اس درسگاہ کی بنیاد کس حکمراں نے رکھی تھی؟

(5) اس یونیورسیٹی کی کھدائی کے دوران ملے نوادات کہاں رکھے گئے ہیں؟

صحیح جملے پر صحیح کا نشان ☑ اور غلط ☒ کا نشان لگائیے:

1۔ نالندہ یونیورسٹی کا قیام گپت حکمراں چندر گپت نے کروایا تھا ☐

2۔ یہ درس گاہ چھٹی صدی عیسوی سے بارہویں صدی تک بودھ مذہب کی تربیت و تبلیغ کرتا رہا۔ ☐

3۔ اس درس گاہ کی اپنی ایک عظیم لائبریری بھی تھی ☐

4۔ ہندوستان کے علاوہ غیر ممالک کے طلبا یہاں تعلیم نہیں پاتے تھے۔ ☐

5۔ چینی سیاح ہوئن سانگ بھی اس جگہ پر بارہ سال تک علم و فن سیکھا تھا۔ ☐

ذیل کے الفاظ کو اس طرح جملوں میں استعمال کیجیے کہ ان کی جنس ظاہر ہو جائے:

1۔ درس گاہ ______________________

2۔ اضافہ ______________________

3۔ تربیت ______________________

4۔ رائج ______________________

5۔ فلسفہ ______________________

خط میں آپ اگر مندرجہ ذیل لفظ لکھیں گے تو مخاطب کون ہوگا:۔

1۔ پیارے ______________________

2۔ عزیزم ______________________

3۔ محترم ______________________

4۔ معظمی ______________________

5۔ مکرمی ______________________

درج ذیل الفاظ کے جمع بنائیے:

کھنڈر۔............ عنایت۔............

نوادر۔............ فن۔............

عطیہ۔............

اگر آپ نے بھی کسی تاریخی مقام کی سیر کی ہو تو خط لکھ کر اپنے دوست کو بتائیے: